## سوال

(399) کیا شادی شدہ تنگدست بیٹی مصرفِ زکوٰۃ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے اپنی لڑکی کی شادی کر دی ہے اور وہ لڑکی اپنے گھر میں بڑی تنگدستی کی زندگی بسر کر رہی ہے، کیا اس کا باپ اسے زکوٰۃ دے سکتا ہے؟ (ایک سائل: مین بازار کامونکے) (۲۳جون ۱۹۹۵ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقر وفاقہ کی صورت میں والد اپنی شادی شدہ بیٹی کو زکوٰۃ کا مال دے سکتا ہے۔ ''صحیح بخاری'' میں ہے:

''ایک شخص یزید نے صدقہ کا مال مسجد میں رکھا تاکہ کسی حق دار کو دے دیا جائے۔ اتفاقاً بیٹے نے آکر اٹھا لیا۔ باپ کو پتہ لگا تو کہا 'وَاللّٰہِ مَا اِیَّاکَ اَرَدْتُ' ''اللہ کی قسم میں نے تجھے دینے کا ارادہ نہیں کیا۔'' جب رسول اللہ ﷺ کو اس بات کا علم ہوا تو فرمایا: لَکَ مَا نَوَیْتَ یَا یَزِیْدُ وَلَکَ مَا اَخَذْتَ یَا مَعْنُ' (صحیح البخاری، بَابُ إِذَا تَصَدَّقَ عَلَی ابْنِہِ وَہُوَ لَا یَشْعُرُ، رقم: ۱۴۲۲)

''یعنی یزید تیرے لیے وہ کچھ ہے جو تو نے نیت کی ہے اور اے معن حاصل کردہ مال کا حقدار تو ہے۔''

مذکورہ حدیث میں تصریح لڑکے کی ہے لیکن بحیثیت اولاد دونوں کا حکم یکساں ہے۔ بالخصوص اس صورت میں جب کہ خاوند کسب سے عاری ہو۔ یا لاپتہ ہو یا وفات پا چکا ہو وغیرہ وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:325**